رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (2) ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

بہت	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	کاش	وہ ہوجاتے	مسلمان	آپ چھوڑ دیں ان کو	وہ کھائیں

ایک ایسا وقت آئے گا جب کفار تمنا کریں گے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں، وہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (3) وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

اور وہ فائدہ اٹھائیں	وہ اور غافل رکھے ان کو	اُمید	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے	اور نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی

پییں، عیش کریں اور خیالی امیدوں میں مگن رہیں۔ عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہوجائے گا۔ ہم نے اس سے پہلے جس بستی

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ (4) مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

بستی	مگر	اور اس کے لیے	لکھا ہوا ہے	مقررہ وقت	نہیں	وہ آگے ہوسکتی	کوئی	امت	وقت اپنے سے

کو بھی ہلاک کیا، اس کی تباہی کا ایک مقررہ وقت لکھا ہوا تھا۔ پھر کوئی قوم اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے،

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (5) وَقَالُوْا يَاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

اور نہ	وہ پیچھے ہوسکتے ہیں	اور انہوں نے کہا	اے	وہ شخص کہ	وہ نازل ہوا	اس پر	ذکر	بے شک تو ہے

نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے بارے میں کافر کہتے ہیں ''اے وہ شخص جو سمجھتا ہے کہ اس پر نصیحت اتری

لَمَجْنُوْنٌ (6) لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (7)

البتہ دیوانہ	کیوں نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	تو ہے	سے	سچوں

ہے، بے شک تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا؟''

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ (8) اِنَّا

نہیں	ہم اتارتے	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور نہ	وہ ہوں گے	اس وقت	مہلت دیے گئے	بے شک ہم

لیکن ہم تو فرشتوں کو صرف فیصلے کے لیے اتارتے ہیں اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (9) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ہم (ہی)	ہم نے نازل کیا	ذکر	اور ہم ہیں اس کے لیے	البتہ محافظ	اور البتہ بے شک	ہم نے رسول بھیجے	سے	پہلے آپ

ہم ہی نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سی گزری

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ (10) وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

میں	امتوں	پہلی	اور نہ	وہ آتا تھا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	وہ تھے	اس کا

ہوئی قوموں میں اپنے رسول بھیجے۔ جو رسول بھی ان کے پاس آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿12﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وہ مذاق اڑاتے	اس طرح	ہم چلاتے ہیں (انکار کو)	میں	دلوں	مجرموں کے	نہیں	وہ ایمان لاتے

رہے۔ ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں حق کی مخالفت ڈال دیتے ہیں۔ اس لیے یہ کفار بھی ایمان

بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ

اس پر	اور بے شک	وہ گزر چکی	عادت	پہلوں کی	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر	دروازہ	سے

نہ لائیں گے۔ یہی پہلوں کی ریت چلی آتی ہے۔ اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ بھی کھول

السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

آسمان	پھر وہ ہوں	اس میں	وہ چڑھتے	ضرور وہ کہیں گے	کہ بالکل ہی	وہ مدہوش ہوگئی ہیں	آنکھیں ہماری

دیتے جس میں وہ چڑھنے لگتے پھر بھی وہ یہی کہتے ” کہ ہماری آنکھوں کو تو دھوکا ہو رہا ہے

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا 1 ع 15 1

بلکہ	ہم	لوگ ہیں	جادو کیے گئے	اور البتہ بے شک	ہم نے بنائے	میں	آسمان	برج

بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔“ یقیناً ہم نے آسمان میں بڑے بڑے روشن (برج) ستارے بنائے۔

وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ اِلَّا

اور ہم نے سجایا ان کو	دیکھنے والوں کے لیے	اور ہم نے حفاظت کی ان کی	سے	ہر	شیطان	مردود	مگر

اور اسے دیکھنے والوں کے لیے خوش نما بنایا۔ اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ رکھا۔ لیکن اگر

مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ وَالْاَرْضَ

جو	اس نے چرا لی	کوئی بات	پھر پیچھے لگتا ہے اس کے	شعلہ	ظاہر	اور زمین کو

کوئی چوری چھپے سننے کے لیے کان لگائے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ہم نے زمین

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے پھیلایا اسے	اور ہم نے ڈالے	اس میں	پہاڑ	اور ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر	چیز

کو پھیلایا۔ اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے۔ زمین سے ہر چیز ایک خاص اندازے

مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

مناسب	اور ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے سامان	اور جو	تم نہیں ہو	جس کو

سے اگائی۔ پھر اس میں ہم نے معیشت کے اسباب بنائے، تمہارے لیے اور ان کے لیے جن کے تم

بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ

رزق دینے والے	اور نہیں	کوئی	چیز	مگر	پاس ہمارے ہیں	خزانے اس کے	اور نہیں	ہم اتارتے اسے

رازق نہیں ہو۔ اور دیکھو، کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں مگر ہم اسے مقررہ اندازے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

مگر	اندازے سے	معلوم	اور ہم نے بھیجیں	ہوائیں	البتہ بوجھل کرنے والی	پھر ہم نے اتارا	سے	آسمان

کے مطابق اتارتے ہیں۔ ہم ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے بوجھل کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے اور تم لوگوں

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

پانی	پھر ہم نے پلایا تمہیں وہ	اور نہیں ہو	تم	اس کے	جمع کرنے والے	اور بے شک ہم	البتہ ہم	ہم زندہ کرتے

کو اس سے سیراب کرتے ہیں۔ اور حالاں کہ تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ بے شک تمہاری زندگی اور موت کا اختیار

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

اور ہم مارتے ہیں	اور ہم ہیں	وارث	اور البتہ بے شک	ہم جانتے ہیں	پہلوں کو	تم میں سے

ہمارے پاس ہے اور ہم ہی باقی رہنے والے ہیں۔ بے شک ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ

اور البتہ بے شک	ہم جانتے ہیں	بعد میں آنے والوں کو	اور بے شک	رب آپ کا	وہی	جمع کرے گا ان کو	بے شک وہ ہے

اور ہم تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ بے شک تمہارا رب ان سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اور وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ 2 ع 10 2

بڑی حکمت والا	خوب علم والا	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	سے	بجنے والی مٹی سے	جو بنی تھی	کیچڑ

حکمت والا جاننے والا ہے۔ بے شک ہم نے انسان کو خمیر اٹھے ہوئے گارے سے بنایا جو سوکھ کر

مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ وَاِذْ

سڑی ہوئی سے	اور جنوں کو	ہم نے پیدا کیا ان کو	سے	پہلے	سے	آگ	شعلے کی	اور جب

بجنے لگتا ہے۔ اس سے پہلے جنوں کو ہم نے آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ یاد کرو جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

کہا تیرے رب نے	فرشتوں کو	بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان	سے	بجنے والی مٹی	جو بنی ہے	کیچڑ

تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا "میں خمیر اٹھے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے انسان

مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

سڑی ہوئی سے	پھر جب	میں درست کرلوں اس کو	اور میں پھونک دوں	اس میں	سے	روح اپنی	پھر تم گر پڑو	اس کے لیے

پیدا کرنے والا ہوں۔ جب میں اسے مکمل بنا لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اس کے

سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰٓى

سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	ان کے تمام	سب نے	مگر	ابلیس	اُس نے انکار کیا

آگے جھک جانا۔ چنانچہ سب کے سب آدم کے آگے جھک گئے، مگر ابلیس نے جھکنے والوں

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ

اس سے کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	اس نے فرمایا	اے ابلیس	کیا ہے	تجھ کو	کہ نہ	تو ہوا

کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ اللہ نے فرمایا ”اے ابلیس تجھے کیا ہوا تو جھکنے والوں میں

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ

ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	اس نے کہا	نہیں	میں ہوسکتا	کہ میں سجدہ کروں	بشر کو	تو نے پیدا کیا جسے	سے

شامل نہ ہوا ؟“ ابلیس بولا ”میں انسان کے آگے جھکنے کو تیار نہیں جسے تو نے خمیر اٹھے ہوئے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾

بجنے والی مٹی	جو بنی ہے	کیچڑ	سڑی ہوئی سے	اس نے فرمایا	پس تو نکل جا	اس سے	اب بے شک تو	مردود ہے

گارے کی سُوکھی مٹی سے بنایا ہے“ اللہ نے حکم دیا ”تو یہاں سے نکل جا، تُو مردود ہے

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

اور بے شک	تجھ پر	لعنت ہے	تک	دن	قیامت کے	اس نے کہا	اے میرے رب	پس تو مہلت دے مجھے

تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔“ ابلیس نے کہا ”اے میرے اللہ! تو مجھے اس دن تک

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ اِلٰى يَوْمِ

تک	دن	جب وہ اٹھائے جائیں گے	اس نے فرمایا	پس بے شک تو ہے	سے	مہلت دیے گئے لوگوں	تک	دن

کے لیے مہلت دے دے جس دن سب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“ فرمایا ”تجھے مہلت ہے اُس دن تک

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

وقت کے	معلوم کے	اس نے کہا	اے میرے اللہ	اس وجہ سے جو	تو نے گمراہ کیا مجھے	میں ضرور زینت دوں گا	ان کے لیے

کے لیے جو مقرر ہے۔“ ابلیس بولا ”اے میرے رب! جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا، میں بھی دنیا میں لوگوں کو سبز باغ

فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿39﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿40﴾

میں	زمین	اور ضرور میں گمراہ کروں گا	ان سب کو	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	خاص کیے گئے

دکھاؤں گا اور انہیں گمراہ کروں گا، سوائے اُن کے جو تیرے خاص بندے ہیں۔

قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿41﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

اس نے فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بے شک	میرے بندے	نہیں ہے	تجھ کو

فرمایا ’’حق کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والا ہے۔ اس راستے پر چلنے والے میرے بندوں پر تیرا

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿42﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ

ان پر	غلبہ	مگر	جو	وہ پیروی کرے تیری	سے	گمراہوں میں	اور	بے شک	جہنم

زور نہیں چلے گا۔ تیرا زور صرف اُن پر چلے گا جو غلط راستہ اختیار کرنے کے لیےتیری پیروی کریں گے۔ اور اُن کے لیے جہنم

لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿43﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ

البتہ ٹھکانہ ان	سب کا	اس کے	سات	دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازہ	ان میں سے

کا وعدہ ہے۔ جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے دوزخیوں کی الگ الگ

جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿44﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿45﴾ ادْخُلُوهَا 3 ع 19 3

حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	بے شک	پرہیزگار ہوں گے	میں	باغوں	اور چشموں میں	تم داخل ہو ان میں

ٹولیاں داخل ہوں گی۔‘‘ لیکن پرہیز گار لوگ باغوں اور چشموں کے عیش و آرام میں ہوں گے۔ ان سے کہا جائے گا سلامتی اور امن

بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور ہم نے نکال دی	جو تھی	میں	ان کے سینوں	کوئی	کینہ	بھائی ہوں گے

کے ساتھ ان باغوں میں داخل ہو جایے۔ اُن کے سینوں کی کدورتیں ہم نکال دیں گے۔ وہ بھائیوں کی طرح رہیں گے۔ ایک

عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿47﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا

اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہ	پہنچے گی ان کو	اس میں	کوئی مشقت	اور نہ	وہ ہیں	اس سے

دوسرے کے آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے۔ وہاں انہیں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ جنت سے

بِمُخْرَجِينَ ﴿48﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿49﴾ وَأَنَّ

نکلنے والے	خبر دیجیے	میرے بندوں کو	یہ کہ	میں ہوں	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور یہ کہ

نکالے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں کو آگاہ کر دیں میں بخشنے والا اور مہربان ہوں، مگر

وقف لازم

عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾

عذاب میرا ہے	وہ	عذاب	دردناک	اور خبر دیجیے ان کو	بارے میں	مہمانوں	ابراہیم کے

میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو ابراہیم علیہ السلام کے مہمان فرشتوں کے بارے میں بتائیں۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا

جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو وہ بولے	ہم سلام کرتے ہیں	کہا	بے شک ہم	تم سے	ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا

جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”ہمیں آپ لوگوں سے کچھ خطرہ محسوس ہوتا ہے۔“ فرشتوں

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى

نہ	تو ڈر	بے شک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے	علم والے کی	اس نے کہا	کیا تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	باوجود

نے جواب دیا ”فکر نہ کریں ہم آپ کو ایک بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جو علم والا ہوگا۔ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”کیا آپ مجھے بڑھاپے

اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ

اس کے کہ	پہنچا ہے مجھے	بڑھاپا	پس کیسی	تم خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم بشارت دیتے ہیں آپ کو	حق کے ساتھ

میں اولاد کی بشارت دیتے ہیں،تو کس امید پر مجھے یہ خوشخبری سناتے ہیں؟“ فرشتوں نے کہا ”ہم نے آپ کو حق سچ خوشخبری دی ہے۔آپ

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا

پس نہ تو ہو	سے	مایوسوں	اس نے کہا	اور کون	وہ مایوس ہوتا ہے	سے	رحمت	اپنے رب کی	مگر

ناامید نہ ہوں۔“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید

الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

گمراہ لوگ	اس نے کہا	پس کیا ہے	بات تمہاری	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو!)	انہوں نے کہا	بے شک ہم

ہوسکتا ہے۔“ پھر ابراہیم علیہ السلام نے ان سے پوچھا ”اے بھیجے ہوئے فرشتو! اب آپ کی کیا مہم ہے؟“ وہ بولے ”ہمیں

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ لا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

ہم بھیجے گئے	طرف	قوم	مجرموں کی	مگر	خاندان	لوط کا	بے شک ہم	ضرور ہم بچالیں گے ان کو

مجرم قوم کی طرف عذاب کے لئے بھیجا گیا ہے۔البتہ ان میں لوط علیہ السلام کا خاندان بھی ہے جس کے تمام افراد کو ہم

اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ لا اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ ع فَلَمَّا — ع 4 16 4

سب کو	مگر	بیوی اس کی	ہم نے طے کردیا ہے	بے شک وہ ہے	البتہ سے	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر جب

بچالیں گے سوائے لوط علیہ السلام کی بیوی کے،جس کے بارے میں ہم طے کر چکے ہیں،وہ پیچھے رہ جانے والے مجرم لوگوں میں شامل

جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝61 قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝62 قَالُوْا

وہ آئے	خاندانِ	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے فرشتے	اس نے کہا	بے شک تم ہو	لوگ	ناواقف	انہوں نے کہا

رہے گی۔ جب فرشتے خاندان لوط علیہ السلام کے پاس آئے۔ تو لوط علیہ السلام نے کہا ”آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں“

بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝63 وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا

بلکہ	ہم لائے تیرے پاس	جو	وہ تھے	اس میں	وہ شک کرتے	اور ہم لائے تیرے پاس	حق کو	اور بے شک ہم

انہوں نے کہا ”نہیں ہم وہ عذاب لے کر آئے ہیں جس کے بارے میں آپ کی قوم شک میں پڑی ہے۔ ہم آپ کے پاس اللہ کا

لَصٰدِقُوْنَ ۝64 فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

ضرور سچے ہیں	پس تو لے چل	اپنے اہل کو	ایک حصے میں	سے	رات	اور تو پیچھے چل	ان کی پشتوں کے

اٹل حکم لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔ لہٰذا آپ راتوں رات اپنے خاندان کے افراد کو لے کر بستی سے نکل جائیں خود

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝65 وَقَضَيْنَآ

اور نہ	وہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور تم چلے جاؤ	جہاں	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	اور ہم نے طے کر دی

اُن کے پیچھے رہیں۔ کوئی تم میں سے پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے۔ وہاں چلے جاؤ جہاں تمہیں جانے کا حکم ہے۔“

اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝66 وَجَآءَ

طرف اس کی	یہ	بات	کہ	جڑ	ان لوگوں کی	کٹ جائے گی	صبح کے وقت	اور وہ آئے

ہم نے لوط علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ صبح ہوتے ہی تمہاری قوم کی جڑ کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝67 قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

اہل	شہر	وہ خوش ہوتے ہوئے	اس نے کہا	بے شک	یہ ہیں	مہمان میرے

لوگ بڑے خوش ہو کر آئے۔ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ” یہ میرے مہمان ہیں تم مجھے

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝68 وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝69 قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

پس نہ تم بے عزتی کرو میری	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور نہ	تم رسوا کرو مجھے	وہ بولے	کیا	نہیں	ہم نے منع کیا تجھے	سے

رُسوا نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ مجھے ذلیل نہ کرو۔ انہوں نے کہا ”کیا ہم نے تمہیں کئی بار منع نہیں کیا کہ باہر کے مہمانوں کو

الْعٰلَمِيْنَ ۝70 قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝71 لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ

سارے جہان	اس نے کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	تم ہو	کرنے والے	قسم ہے آپ کی زندگی کی	بے شک وہ تھے

اپنے ہاں ٹھہرایا نہ کرو۔ لوط علیہ السلام نے کہا ”یہ میری قوم کی بیٹیاں موجود ہیں اگر تم نے نکاح کرنا ہے۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا

البتہ میں	بدمستی اپنی	وہ اندھے ہو رہے تھے	پھر پکڑا ان کو	سخت آواز نے	سورج نکلتے وقت	پھر ہم نے کر دیا

کی جان کی قسم وہ لوگ اپنی بدمستی میں مدہوش تھے۔ پھر سورج نکلتے ہی انہیں زبردست دھماکے نے آ لیا۔ ہم نے اس بستی

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾ اِنَّ فِيْ

اس کے اوپر کو	اس کے نیچے	اور ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کے	کنکر	بے شک	میں

کو زیر و زبر کر ڈالا۔ ان لوگوں پر کنکر کے پتھروں کی بارش کر دی۔ بے شک اس واقعے میں پہچان کرنے والوں (اہل فراست)

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾ اِنَّ فِيْ

اس	ضرور نشانیاں ہیں	چہرہ پہچاننے والوں کے لیے	اور بے شک وہ بستی ہے	ضرور راستے	آباد پر	بے شک	میں

کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ قومِ لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی آج بھی ایک آباد سڑک پر واقع ہے۔ بے شک اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾

اس	ضرور نشانی ہے	اہل ایمان کے لیے	اور بے شک	وہ تھے	رہنے والے	جنگل کے	البتہ ظالم

قصے میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔ اسی طرح جنگل والے اصحابِ اَیکہ بھی ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ 5 ع 19 5

پھر ہم نے بدلہ لیا	ان سے	اور وہ دونوں ہیں	البتہ راستے	ظاہر پر	اور البتہ بے شک	اس نے جھٹلایا	رہنے والوں نے

تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اور یہ دونوں تباہ شدہ بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔ اور یقیناً حجر والوں نے بھی

وقف لازم

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾

حجر کے	رسولوں کو	اور ہم نے دیں ان کو	نشانیاں اپنی	پھر وہ تھے	ان سے	منہ پھیرنے والے

رسولوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں بھیجیں مگر وہ ان سے منہ ہی موڑتے رہے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

اور وہ تھے	وہ تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	امن چاہنے والے	پھر پکڑا ان کو

وہ پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے تا کہ امن و حفاظت سے رہیں۔ مگر اُن کو ایک زبردست

الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾

سخت آواز نے	صبح کے وقت	پھر نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو	وہ تھے	وہ کماتے

دھماکے نے صبح ہوتے ہی پکڑ لیا۔ پھر اُن کی کمائی اُن کے کام نہ آئی۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ

اور نہیں ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور بے شک	قیامت کی گھڑی

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو بغیر مقصد کے نہیں بنایا۔ بے شک قیامت کی گھڑی

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾

ضرور آنے والی ہے	پس آپ درگزر کریں	درگزر	اچھے انداز میں	بے شک	رب آپ کا	وہی ہے	بار بار پیدا کرنے والا	خوب جاننے والا

آنے والی ہے لہٰذا آپ ان سے درگزر کریں اچھی طرح سے۔ آپ ﷺ کا رب سب کا خالق اور علم رکھنے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور البتہ بے شک	ہم نے دیں آپ کو	سات (آیتیں)	جو	دہرائی جانے والی	اور قرآن	عظمت والا	نہ	ہرگز نہ بڑھائیں آپ

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں عطا کی ہیں جو قرآنِ عظیم کا حصہ ہیں۔ یہ جو ہم نے بعض کافروں

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

دونوں آنکھیں اپنی	طرف	اس کو جو	ہم نے فائدہ دیا	اس سے	مختلف لوگوں کو	ان میں سے	اور نہ	آپ غم کھائیں	ان پر

کو خوب مال و متاع دیا ہے تو آپ ﷺ اس کی طرف آنکھیں بھی اٹھا کر نہ دیکھیں۔ اور ان لوگوں کی حالتِ کفر پر غم بھی نہ کریں،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ ج

اور آپ جھکائیں	بازو اپنا	اہل ایمان کے لیے	اور کہہ دیجیے	بے شک میں ہوں	میں	خبردار کرنے والا	ظاہر

بلکہ ایمان والوں کو اپنے دامنِ شفقت میں لے لیں۔ اور اعلان کر دیں" میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾ لا الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾

جیسے	ہم نے نازل کیا	پر	تقسیم کرنے والوں	جو	انہوں نے کر ڈالا	قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے

جیسے ان لوگوں کو عذاب نازل ہونے سے خبردار کرتا ہوں جنہوں نے اس قرآن کی مخالفت میں اس کے بہت سے جھوٹے نام تجویز کر کے ٹکڑے ٹکڑے

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾ لا عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

پس قسم آپ کے رب کی	ضرور ہم پوچھیں گے ان سے	سب سے	بارے میں جو	وہ تھے	وہ کرتے	پس آپ ظاہر کریں	اس کو جو

کر رکھے ہیں۔ "پس قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی، ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ لا

آپ کو حکم دیا جاتا ہے	اور آپ منہ پھیر لیجیے	سے	مشرکوں	بے شک ہم	ہم کافی ہیں آپ کے لیے	مذاق کرنے والوں کو

آپ ﷺ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے سرِعام سنا دیں اور مشرکوں کی کچھ پروا نہ کریں۔ ہم آپ ﷺ کی طرف سے ان مذاق اڑانے

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ وَلَقَدْ

جو	وہ ٹھہراتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود	کوئی دوسرا	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور البتہ بے شک

والوں کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو مانتے ہیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔ ہم خوب

نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

ہم جانتے ہیں	کہ آپ کا	وہ تنگ ہوتا ہے	سینہ آپ کا	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	پس آپ تسبیح کریں	ساتھ حمد	اپنے ہی رب کی

جانتے ہیں کہ یہ کافر جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے مگر آپ ﷺ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور اسی

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ﴿98﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ؑ﴿99﴾ 6 ع 20 6

اور آپ ہو جائیں	سے	سجدہ کرنے والوں	اور آپ عبادت کریں	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آجائے آپ کو	یقینی حالت (موت)

کو سجدہ کرنے والے بنیں۔ اپنے رب کی عبادت کیا کریں یہاں تک کہ آپ ﷺ کا آخری وقت آ جائے۔

(16) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (70)

اٰیاتھا 128 | رکوعاتھا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾

وہ آیا	حکم	اللہ کا	پس نہ	تم جلدی کرو اس کی	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اے کافرو! اللہ کی طرف سے تمہارے عذاب کا وقت قریب آ گیا اب اس کی جلدی نہ کرو۔ اے نبی ﷺ جو شرک یہ لوگ کر رہے

يُنَزِّلُ الْمَلٰۤئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

وہ اتارتا ہے	فرشتے	روح (وحی) کے ساتھ	سے	اپنے حکم	پر	جسے	وہ چاہے	اپنے بندوں میں سے

ہیں اللہ اس سے پاک اور برتر ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے نبوت کے لیے چن لیتا ہے۔ پھر اس پر اپنے فرشتوں

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہ کہ	تم ڈراؤ	کہ	نہیں	معبود	مگر	میں	پس تم ڈرو مجھ سے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

کے ذریعے وحی بھیجتا ہے کہ اللہ کی طرف سے لوگوں کو خبردار کر دیا جائے کہ ”میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ ہی سے ڈرو“ اسی نے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور زمین کو	حق کے ساتھ	بلند ہے وہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے

آسمانوں اور زمین کو با مقصد پیدا کیا۔ وہ بہت بلند و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ اسی نے انسان کو ایک بوند سے

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿4﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ج لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

پھراچانک	وہ ہے	جھگڑنے والا	ظاہر	اور چوپائے	اس نے پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	ان میں	گرم لباس

پیدا کیا۔ مگر وہی انسان اللہ کا مدِّ مقابل بن کر کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔ اور دیکھو، اسی نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے جن میں

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾ صلے وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

اور فائدے ہیں	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	خوب صورتی ہے	جب	تم شام کو چرالاتے ہو

تمہارے لیے گرم پوشاک بھی ہے۔ خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی۔ اور ان میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم انہیں چرا کر

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾ صلے وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

اور جب	تم صبح چرانے لے جاتے ہو	اور وہ اٹھاتے ہیں	بوجھ تمہارے	طرف	کسی شہر کی	جو نہیں	تم تھے	پہنچنے والے

شام کے وقت واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے مقامات تک

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾ لا وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

اس کو	مگر ساتھ مشقت	جانوں کی	بے شک	رب تمہارا ہے	البتہ شفقت کرنے والا	نہایت مہربان	اور گھوڑے بھی	اور خچریں بھی

پہنچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بے شک تمہارا رب بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو اسی نے

وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾ وَعَلَى اللّٰهِ

اور گدھے بھی	تاکہ تم سواری کرو ان کی	اور زینت بھی ہو	اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں	تم جانتے	اور پر	اللہ

گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لیے زینت کا سامان بھی ہیں۔ وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے

ع 1 9 7 قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ط وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾ ع هُوَ

سیدھی	راہ ہے	اور بعض راہیں	ٹیڑھی ہیں	اور اگر	وہ چاہتا	ضرور ہدایت دیتا تم	سب کو	وہی ہے

جنہیں تم نہیں جانتے۔ اللہ کی طرف جانے والا ایک ہی سیدھا راستہ ہے، باقی سب ٹیڑھے راستے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ

جو	اتارا اُس نے	سے	آسمان	پانی	تمہارے لیے	اس میں سے	پینا ہے	اور اس میں سے	درخت ہیں

ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا جو تم پیتے ہو۔ اسی سے درخت اُگتے ہیں جن میں تم

فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ

اُن میں	تم جانور چراتے ہو	وہ اُگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ذریعے	کھیتی	اور زیتون	اور کھجور

اپنے جانور چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور،

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

اور انگور	اور قسم سے	ہر	پھل	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	لوگوں کے لیے

انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ بے شک اس کے اندر میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

وہ غور کرتے ہیں	اور اس نے کام پر لگایا	تمہارے لیے	رات کو	اور دن کو	اور سورج کو	اور چاند کو

غور و فکر کرتے ہیں۔ اسی نے تمہارے فائدے کے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور ستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے

ستارے بھی اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے

يَّعْقِلُوْنَ ۙ﴿12﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ

وہ جو سمجھتے ہیں	اور جو	اس نے پھیلایا	تمہارے لیے	میں	زمین	مختلف	رنگ اس کے	بے شک	میں

کام لیتے ہیں۔ اسی نے تمہارے لیے زمین میں ہر رنگ کی چیز پیدا کی۔ بے شک ان میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

اس	ضرور نشانی ہے	لوگوں کے لیے	وہ نصیحت پکڑیں	اور وہی ہے	جس نے	خدمت پر لگایا	سمندر کو	تاکہ تم کھاؤ

بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں۔ اسی نے تمہارے لیے دریاؤں اور سمندروں کو بھی خدمت پر لگا دیا تاکہ تم

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

اس میں سے	گوشت	تازہ	اور تم نکالو	اس سے	زیور	تم پہنتے ہو جسے	اور تو دیکھتا ہے

ان میں سے مچھلیوں کا تازہ گوشت کھاؤ اور ان میں سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم کشتیوں

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾

کشتیوں کو	پانی کو چیرنے والیاں	اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کے فضل	اور تاکہ تم	تم شکر کرو

کو دیکھتے ہو پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم ان کے ذریعے اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور پھر شکر ادا کرو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

اور اس نے رکھ دیے	میں	زمین	پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ	وہ ہلا دے	تمہیں	اور نہریں	اور راہیں

اسی نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے۔ تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔ اس نے ندیاں اور نہریں بہا دیں اور راستے بنا دیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ﴿15﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾ اَفَمَنْ

تاکہ تم	تم راستے پاؤ	اور نشان راہ بنائے	اور ستاروں سے	وہ	وہ راستہ معلوم کرتے ہیں	کیا پھر جو

تاکہ تم راہ پاؤ۔ اس نے زمین میں راستہ جاننے کے لیے بہت سی علامتیں رکھیں اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کر لیتے ہیں!

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

وہ پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور اگر	تم گننا چاہو	نعمتیں	اللہ کی

پھر بتاؤ، کیا وہ اللہ جو سب کچھ پیدا کرتا ہے برابر ہے ان کے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے؟ کیا تم سوچتے نہیں؟ اگر تم اللہ کی نعمتیں

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

نہ	تم شمار کر سکو ان کو	بے شک	اللہ ہے	ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

گننا چاہو تو تم ہرگز شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ تمہارے ظاہر و باطن

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	نہیں	وہ پیدا کر سکتے	کچھ بھی

کو جانتا ہے۔ جنہیں لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ

اور وہ	وہ پیدا کیے جاتے ہیں	مردے ہیں	نہیں	زندہ	اور نہیں	وہ جانتے	کب

بلکہ خود مخلوق ہیں۔ وہ مردہ ہیں جن میں جان نہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ دوبارہ کب

2 ع 12 8 يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾ ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وہ اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا ہے	معبود	ایک	پھر جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر

اٹھائے جائیں گے۔ اے لوگو! تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

ان کے دل	انکاری ہیں	اور وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں	شک	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو

اُن کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ وَاِذَا قِيْلَ

وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور جب	وہ کہا جائے

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جب ان کافروں سے

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْٓا

ان کو	کیا چیز	اس نے نازل کی	تمہارے رب (نے)	وہ کہتے ہیں	کہانیاں	پہلوں کی	تا کہ وہ اٹھائیں

قرآن کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو جواب دیتے ہیں ”اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں“ ان کی

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور بعض	بوجھ	ان کے بھی جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں انہیں

ایسی باتوں کے نتیجے میں قیامت کے دن انہیں اپنے گناہوں کے بوجھ بھی پورے اُٹھانے پڑیں گے اور ساتھ ان لوگوں کے گناہوں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ 3 ع 4 9

بغیر	علم کے	خبردار	بُرا ہے	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	بے شک	اس نے چال چلی	انہوں نے	سے

کے بوجھ بھی جنہیں وہ اپنی جہالت سے گمراہ کر رہے ہیں۔ یاد رکھو، بہت برا ہے وہ بوجھ جسے وہ اٹھا رہے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں

قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

پہلے ان کے	پھر آیا	اللہ	ان کی عمارت پر	سے	بنیادوں	پس وہ گر پڑی	ان پر	چھت

نے بھی حق کے خلاف تدبیریں کیں مگر اللہ نے ان کی تدبیروں کی ساری عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ پھینکا۔ اوپر سے چھت بھی ان کے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَوْمَ

سے	ان کے اُوپر	اور آیا ان پر	عذاب	سے	اس جگہ جو	نہیں	وہ جانتے تھے	پھر	دن

اوپر آ گری اور ان پر عذاب وہاں سے آیا جہاں سے انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

قیامت کے	وہ ذلیل کرے گا ان کو	اور وہ کہے گا	کہاں ہیں	شریک میرے	جو	تم تھے	تم جھگڑتے

اللہ انہیں اور بھی ذلیل کرے گا۔ اور وہ ان سے پوچھے گا ”بتاؤ“ کہاں ہیں میرے شریک جن کے لیے تم جھگڑا

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

جن کے بارے میں	وہ کہیں گے	وہ	دیا گیا جن کو	علم	بے شک	ذلت ہے	آج کے دن	اور برائی ہے	پر

کرتے تھے؟“ اس وقت علم والے کہیں گے ”آج رسوائی اور عذاب ان کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿27﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠

کافروں	وہ لوگ	وہ فوت کرتے ہیں جن کو	فرشتے	اس حالت میں کہ ظالم تھے	اپنی جانوں پر

کے لیے ہے جن کی جانیں فرشتوں نے اس حال میں قبض کیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔“

فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ۚ بَلٰٓى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ

پھر انہوں نے ڈالی	صلح	نہ	ہم تھے	ہم کرتے	کوئی	برائی	ایسا نہیں	بے شک	اللہ	جاننے والا ہے

اس موقع پر کافر لوگ گھٹنے ٹیک دیں گے اور کہیں گے "ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے۔" کہا جائے گا تم نے برائیاں کی تھیں۔

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ

اس کو جو	تم تھے	تم عمل کرتے	پھر تم داخل ہو جاؤ	دروازوں سے	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ تو اب تم جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿29﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنْزَلَ

پس البتہ برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور وہ کہا گیا	ان کو جو	وہ پرہیزگار ہیں	کیا	اس نے نازل کیا

تو دیکھو، تکبر کرنے والوں کا کیسا برا ٹھکانا ہے۔لیکن جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ

تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں	بھلائی	ان کے لیے جو	وہ نیکی کریں	میں	اس	دنیا	بھلائی ہے

نازل کیا؟ وہ کہتے ہیں "بہت اچھی بات اتاری ہے" جن لوگوں نے بھلائی کی، ان کے لیے دنیا میں بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْأٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿30﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	اور ضرور اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں (کا)	باغات	ہمیشہ کے

اور ان کے لیے آخرت کا گھر تو اس سے کہیں بہتر ہے۔ واقعی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر جنت جہاں ہمیشہ کے باغوں میں

يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۚ

وہ داخل ہوں گے ان میں	وہ بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے ہے	اس میں	جو	وہ چاہیں گے

وہ داخل ہوں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی اور ان کے لیے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ﴿31﴾ الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اسی طرح	بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ جو	وہ فوت کرتے ہیں جن کو	فرشتے

اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی صلہ دے گا۔ یہ ایسے ہیں کہ جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ

طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ

جبکہ وہ نیک کار تھے	وہ کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	بدلے میں جو	تم تھے

پاکیزہ ہوتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں اور یہ کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اپنے اعمال کے بدلے میں

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿32﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ

تم کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	یہ کہ	وہ آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے

جو تم کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کے رب کا

اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

حکم	آپ کے رب کا	اسی طرح	اس نے کیا	انہوں نے جو تھے	سے	پہلے ان کے	اور نہیں	ظلم کیا ان پر اللہ نے

عذاب آئے۔ پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر ان کا جو انجام ہوا تو اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا

وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿33﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر وہ پہنچیں ان کو	برائیاں	جو	انہوں نے عمل کیے

بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اپنے برے کاموں کی سزا ملی اور

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿34﴾ ع وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ 4 ع 9 10

اور اس نے گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے جو	وہ تھے	اس کا	وہ مذاق اڑاتے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اگر

جس عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔ مشرک لوگ کہتے ہیں

شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا

چاہتا	اللہ	نہ	ہم عبادت کرتے	سے	سوائے اس کے	کی	کسی چیز	ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا

”اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اللہ کے سوا کسی اور چیز کو نہ پوجتے اور نہ ہم اس کے حکم کے

وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	سے	سوائے اس کے	کوئی	چیز	اسی طرح	کیا انہوں نے	جو تھے	سے

بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے

قَبۡلِهِمۡ ۚ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿35﴾ وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ

پہلے ان	پس نہیں	پر	رسولوں	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	میں

کیا تھا۔ البتہ رسولوں کے ذمے تو صاف پہنچا دینا ہے۔ ہم نے ہر امت میں کوئی نہ کوئی

كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ فَمِنۡهُمۡ

ہر	امت	ایک رسول	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم بچو	طاغوت (بتوں) سے	پھر بعض ان کے تھے

رسول اس دعوت کے ساتھ بھیجا کہ ”اے لوگو ایک اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو“ پھر ان میں سے

مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي

جن کو	ہدایت دی اللہ نے	اور بعض ان کے تھے	جو	وہ ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	پس تم سیر کرو	میں

کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کچھ پر گمراہی ثابت ہو کر رہی۔ لوگو ! تو تم چل پھر کر دیکھو

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ

زمین	پھر تم دیکھو	کیسے	وہ ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ خواہش کریں

زمین میں جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان لوگوں کے

عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

پر	ہدایت ان کی	تو بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	اس کو جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور نہیں ہے	ان کا	کوئی

ہدایت پانے کی کتنی ہی آرزو ہو مگر اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ گمراہ کرتا ہے۔ پھر ان کا کوئی مدد گار

نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ

مددگار	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	کہ نہیں	زندہ اٹھائے گا	اللہ	اس کو جو

نہیں ہوتا۔ کافر لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں ”جو شخص مر جائے گا اللہ اُسے دوبارہ نہیں

يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ ۙ

وہ مرجاتا ہے	کیوں نہیں	وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے

اٹھائے گا۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ ضرور اٹھائے گا۔ اس کا پکا وعدہ ہے“ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

تاکہ وہ بیان کرے	ان کو	وہ چیز کہ	وہ اختلاف کرتے تھے	جس میں	اور تاکہ جان لیں	وہ جو	وہ کافر ہوئے	کہ بے شک وہ

اور ضروری ہے کہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کررہے ہیں ان پر اصل حقیقت واضح کی جائے اور تاکہ کافروں کو معلوم ہو

كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ

وہ تھے	جھوٹے	بے شک یہی	کہنا ہمارا	کسی چیز کو	جب	ہم ارادہ کریں اس کا	کہ	ہم کہتے ہیں

جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو صرف اتنا کہتے ہیں

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا 5 ع 6 11

اس کو	تو ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور جنہوں نے	انہوں نے ہجرت کی	میں	اللہ کی	سے	بعد	جو	ان پر ظلم کیا گیا

”ہو جا“ تو وہ ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں نے ظلم سہہ کر اللہ کی راہ میں ہجرت کی،

وقف لازم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

ضرور ہم ٹھکانا دیں گے ان کو	میں	دنیا	اچھا	اور البتہ اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے

ہم انہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے۔ ان کے لیے آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔ کاش کافروں کو

يَعْلَمُونَ ﴿41﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿42﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

وہ جانتے	جنہوں نے صبر کیا	اور پر	اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	سے

معلوم ہوتا۔ مظلوم مہاجرین کا یہ اچھا انجام اس لیے ہے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ہم

قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

پہلے آپ	مگر	مرد	ہم وحی کرتے	ان کی طرف	پس تم پوچھ لو	اہل	کتاب سے	اگر	تم

نے آپ ﷺ سے پہلے بھی مردوں کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے۔ لوگو اگر تمہیں معلوم نہ ہو تو اہل علم سے

لَا تَعْلَمُونَ ﴿43﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

تم نہیں جانتے۔	ساتھ نشانیوں کے	اور کتابوں کے	اور ہم نے اتارا	آپ کی طرف	ذکر	تاکہ آپ بیان کریں

پوچھ لو۔ ان رسولوں کو ہم نے واضح نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا تاکہ

النصف

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿44﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ

لوگوں کے لیے	جو کچھ	وہ نازل ہوا	ان کی طرف	اور تاکہ وہ	وہ غور کریں	کیا پھر بے خوف ہیں	وہ جو

آپ ﷺ اس چیز کو لوگوں پر واضح کر دیں جو ان کی طرف اتاری گئی اور تاکہ وہ غور کریں۔ پھر کیا وہ لوگ

مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

وہ چالیں چلتے ہیں	بری	کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں	یا	وہ آئے ان پر

جو نبی ﷺ کے خلاف بری تدبیریں کر رہے ہیں اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے؟ یا ان پر عذاب وہاں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿45﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ

عذاب	سے	جہاں	نہ	وہ سمجھتے ہوں	یا	وہ پکڑے ان کو	میں	ان کے چلنے پھرنے

سے آئے جہاں کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو؟ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے،

فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿46﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمْ

پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	وہ پکڑے ان کو	پر	کمی کر کے	پس بے شک	رب تمہارا

تو پھر وہ اس کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یا اُن کا آہستہ آہستہ خاتمہ کر دے۔ بے شک تمہارا رب

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿47﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ

البتہ شفقت کرنے والا	نہایت مہربان ہے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	اس کی جو	پیدا کیا اللہ نے	سے	ہر چیز

شفقت والا مہربان ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے

يَتَفَيَّؤُا ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿48﴾

وہ ڈھلتے ہیں	سائے اس کے	سے	دائیں طرف	اور بائیں طرف	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور وہ	ذلیل ہیں اس کے آگے

اس کے سائے دائیں اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں گویا اللہ کے آگے سجدہ ریز ہیں اور عاجزی کا اظہار کر رہے ہیں۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ

اور اللہ ہی کو	وہ سجدہ کرتا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	سے	جان داروں

آسمانوں اور زمین میں جتنے جاندار ہیں وہ سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔

وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿49﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ

اور فرشتے	اور وہ	نہیں	وہ تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	سے	اپنے اُوپر

اس کے علاوہ فرشتے بھی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے بلکہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

ع 6 10 12

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿50﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ

السجدة 3

اور وہ کرتے ہیں	جو	ان کو حکم دیا جاتا ہے	اور کہا	اللہ نے	نہ	تم بناؤ	دو معبود	دو

اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ لوگو اللہ نے فرما دیا ہے "تم دو دو معبود نہ بناؤ۔

إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿51﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

صرف	وہی ہے	معبود	ایک	پس صرف مجھ ہی سے	پس تم ڈرو	اور اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں

حقیقت میں وہی ایک ہی معبود ہے۔ لہٰذا تم صرف مجھ سے ڈرو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿52﴾ وَمَا

اور زمین	اور اسی کے لیے ہے	اطاعت	لازمی	کیا پھر غیر	اللہ سے	تم ڈرتے ہو	اور جو کچھ ہے

اور زمین میں ہے۔ اسی کی اطاعت لازم ہے ہمیشہ کے لیے۔ پھر کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرتے ہو؟ تمہارے پاس

بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

پاس تمہارے	کوئی	نعمت	تو ہے طرف سے	اللہ کی	پھر	جب	وہ پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	تو طرف اس کی

جو نعمت بھی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے

تَجْـَٔرُوْنَ ۚ ﴿53﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم فریاد کرتے ہو	پھر	جب	وہ دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	اچانک	کچھ لوگ	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ

فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک

يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿54﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

وہ شریک ٹھہراتے ہیں	تا کہ وہ ناشکری کریں	اُس کی جو	ہم نے دیا ان کو	پس تم فائدہ اٹھالو	پھر جلد	تم جان لوگے

بنانے لگتا ہے تاکہ جو نعمت ہم نے اسے دی اُس کی ناشکری کرے۔ اچھا، کچھ دن عیش کرلو، تمہیں اس کا نتیجہ جلد معلوم ہو جائے گا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

اور وہ بناتے ہیں	اس کے لیے جسے	نہیں	وہ جانتے	حصہ	اس سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	قسم اللہ کی	ضرور تم سے پوچھا جائے گا

مشرکوں کا حال دیکھو، وہ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے اپنے بنائے ہوئے ان معبودوں کا حصہ بھی مقرر کر لیتے ہیں جن کی حقیقت

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا

بارے میں جو	تم تھے	تم گھڑتے	اور وہ بناتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	پاک ہے وہ	اور ان کے لیے ہے	جو

کا انہیں کچھ علم نہیں ”اے مشرکو اللہ کی قسم تم سے ضرور باز پرس ہوگی کہ یہ جھوٹ تم نے کیوں گھڑ لیے تھے۔ اور وہ فرشتوں کو اللہ کی

يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

وہ چاہتے ہیں	اور جب	وہ بشارت دی جائے	کسی ایک کو ان میں سے	بیٹی کی	وہ ہو جاتا ہے	چہرہ اس کا	سیاہ

بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ مگر خود اپنے لیے بیٹے پسند کرتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ ﴿58﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ

اور وہ	غمگین ہوتا ہے	وہ چھپتا پھرتا ہے	سے	قوم	سے	برائی	اس کی جو	وہ بشارت دی گئی	اس کو

ہونے کی خوشخبری دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ گھٹا گھٹا رہتا ہے۔ اس خبر کو برا سمجھ کر شرم اور عار کی وجہ سے لوگوں سے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا

کیا وہ رکھے اسے	ساتھ	ذلت کے	یا	وہ گاڑے اس کو	میں	مٹی	یاد رکھو	برا ہے	جو وہ

چھپتا پھرتا ہے۔ سوچتا ہے اسے ذلت کے ساتھ اپنے پاس رکھے یا مٹی میں گاڑ دے۔ کیا ہی برا فیصلہ ہے

يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان کے لیے جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	حالت ہے	بری	اور اللہ کی ہے

جو وہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کی حالت بری ہے۔ اللہ کی شان

7 ع 10 13

الْمَثَلُ الْاَعْلٰىؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

مثال	بلند	اور وہ ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو

بہت اونچی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر فوراً پکڑتا

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

ان کے ظلم پر	نہ	وہ چھوڑتا	زمین پر	کسی	جان دار کو	اور لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	تک	وقت

تو زمین پر کسی جاندار کو زندہ نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُّسَمًّىۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾

مقرر کے	پھر جب	آئے گا	وقت مقرر ان کا	نہ	وہ پیچھے ہوں گے	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے ہوں گے

دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکیں گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

اور وہ بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جسے	وہ خود ناپسند کرتے ہیں	اور وہ بیان کرتی ہیں	زبانیں ان کی	جھوٹ	کہ ہے	ان کے لیے

مشرک لوگ اللہ کی طرف وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں جنہیں اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں۔ ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ آخرت

الْحُسْنٰىؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾ تَاللّٰهِ

بھلائی	نہیں	شک	کہ	ان کے لیے ہے	آگ	اور یہ کہ وہ	پہلے پہنچیں گے دوزخ پر	قسم اللہ کی

میں ان کا اچھا انجام ہوگا۔ ان کے لیے دوزخ لازمی ہے اور ضرور اس میں انہیں پہنچا دیا جائے گا۔ اے نبی ﷺ اللہ کی قسم! ہم نے

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بے شک	ہم نے بھیجے رسول	طرف	امتوں کے	سے	پہلے آپ	پھر زینت دی	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال کو

آپ ﷺ سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف رسول بھیجے۔ پھر شیطان نے ان قوموں کے برے کام انہیں آراستہ کر کے دکھائے۔

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

پس وہ	دوست ان کا ہے	آج کے دن	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور نہیں	ہم نے اتاری	آپ پر

وہی شیطان آج ان کافروں کا دوست بنا ہوا ہے، ان سب کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ پر

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب	مگر	تاکہ آپ بیان کریں	ان کو	وہ جو	انہوں نے اختلاف کیا	جس میں	اور ہدایت	اور رحمت

نازل کی ہے تاکہ آپ ﷺ ان اختلافات کی حقیقت واضح کریں جن میں یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں۔ ایمان لانے والوں کے لیے تو

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

ان لوگوں کے لیے ہے	وہ ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر اس سے زندہ کیا	اس سے

یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے۔ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا جس سے مردہ زمین زندہ اور سرسبز

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع 8 ع 5 14

زمین کو	بعد	اس کے مردہ ہونے کے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانی ہے	لوگوں کے لیے	وہ سنتے ہیں

و شاداب ہو گئی۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو بات سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ

اور بے شک	تمہارے لیے	میں	جانوروں	البتہ سبق ہے	ہم پلاتے ہیں تمہیں	اس سے جو	میں	پیٹوں ان کے	سے

بے شک تمہارے لیے مویشیوں میں بھی سبق ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں

بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

درمیان	گوبر کے	اور خون کے	دودھ	خالص	خوش گوار	پینے والوں کے لیے	اور سے	پھلوں

گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے بہت خوش گوار ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ نے

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ

کھجور	اور انگور	تم حاصل کرتے ہو	اس سے	نشہ (آور چیزیں)	اور روزی	اچھی	بے شک	میں

تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے پھل پیدا کیے تم ان سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی۔ بے شک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ

اس	البتہ نشانی ہے	لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں	اور وحی کی آپ کے رب نے	طرف	شہد کی مکھی کی	کہ

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں بات ڈال دی کہ

اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾ لا ثُمَّ

تو بنالے	سے	پہاڑوں	گھر	اور سے	درختوں	اور اس سے جو	وہ بیلیں چڑھاتے ہیں	پھر

”تو پہاڑوں میں، درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی چھتوں میں اپنے چھتے بنا۔ ہر قسم کے

كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ

تو کھا	سے	سب	پھلوں	پھر تو چل	راہوں پر	اپنے رب کی	تابع کی ہوئی	نکلتی ہے	سے

پھل پھول سے رس چوس۔ اپنے رب کے ہموار کیے ہوئے راستوں پر چل۔“ اس کے پیٹ سے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ

ان کے پیٹوں	پینے کی چیز	مختلف ہیں	رنگ اس کے	اس میں	شفا ہے	لوگوں کے لیے	بے شک	میں

پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ

اس	ضرور نشانی ہے	لوگوں کے لیے جو	وہ غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	وہ فوت کرے گا تمہیں

ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ لوگو! اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں وفات دیتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ

اور بعض تم میں ہے	جو	وہ پھیرا جاتا ہے	طرف	بے کار	عمر کی	تا کہ	نہ	وہ جانے	بعد	علم کے

تم میں سے کوئی بڑھاپے کی اتنی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ

9 ع 5 15 شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي

کوئی چیز	بے شک	اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی قدرت والا	اور اللہ نے فضیلت دی	تم میں سے بعض کو	پر	بعض	میں

نہیں جانتا۔ بے شک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ اور دیکھو اللہ نے تمہیں ایک دوسرے پر روزی میں

الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ

رزق	پھر نہیں	وہ لوگ جو	وہ فضیلت دی گئی	لوٹانے والے	روزی اپنی	اس پر	جس کے	وہ مالک ہوئے

برتری دی۔ جنہیں یہ برتری دی گئی وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ اس میں

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾ وَاللّٰهُ

داہنے ہاتھ ان کے	تا کہ وہ	اس میں	برابر ہوں	کیا پھر ساتھ نعمت	اللہ کی	وہ انکار کرتے ہیں	اور اللہ نے

برابر ہو جائیں۔ کیا شرک کرنے والوں کو اللہ کی نعمت، توحید کا انکار ہی کرتے رہنا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

بنائے	تمہارے لیے	سے	جنس تمہاری	جوڑے	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	سے	تمہاری بیویوں

تمہاری جنس میں سے بیویاں بنائیں۔ اور تمہاری بیویوں سے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

بیٹے	اور پوتے	اور روزی دی تمہیں	سے	پاکیزہ چیزوں	کیا پھر باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں

تمہارے لیے بیٹے پیدا کیے اور پوتے بھی دیے۔ تمہیں پاکیزہ رزق عطا کیا۔ پھر کیا وہ لوگ باطل کو مانتے

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اور نعمت پر	اللہ کی	وہ	وہ ناشکری کرتے ہیں	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوا	اللہ کے	جو

اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی پُوجا کرتے ہیں

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	رزق کا	سے	آسمانوں	اور زمین سے	کچھ بھی

جو آسمانوں اور زمین میں انہیں روزی دینے کا کوئی اختیار نہیں

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اور نہیں وہ طاقت رکھتے	پس نہ	تم بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور تم

رکھتیں اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں۔ تم اللہ کے بارے میں غلط باتیں منسوب نہ کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي

نہیں	تم جانتے	بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بندے	غلام کی	نہیں	وہ طاقت رکھتا	پر

نہیں جانتے۔ اللہ مثال بیان فرماتا ہے، ایک غلام ہے جو کسی چیز کا اختیار

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

کسی چیز	اور اس کی جو	ہم نے روزی دی اس کو	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پھر وہ	وہ خرچ کرتا ہے	اس سے

نہیں رکھتا۔ دوسرا وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنے فضل سے اچھی روزی دی ہے، وہ اس میں

سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

پوشیدہ بھی	اور ظاہر بھی	کیا	وہ برابر ہوتے ہیں	تمام تعریف	اللہ کی ہے	بلکہ	اکثر ان کے

سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ بتاؤ، یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تعریف اللہ کے لیے ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

نہیں وہ جانتے	اور بیان کی	اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان میں	گونگا ہے	نہیں	وہ قدرت پاتا

علم نہیں رکھتے۔ اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے دو شخص ہیں، ایک گونگا اور غلام ہے

عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ

پر	کسی چیز	اور وہ	بوجھ ہے	پر	مالک اپنے	جدھر	وہ بھیجے اسے	نہ	وہ لائے	بھلائی

کوئی کام نہیں کر سکتا اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ وہ اسے کہیں بھیجتا ہے تو کوئی کام درست کر کے نہیں آتا۔

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

کیا	وہ برابر ہوتا ہے	وہ	اور وہ جو	وہ حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور وہ ہے	پر	راہ

دوسرا شخص لوگوں کو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو

مُّسْتَقِيْمٍ ۝76 وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ 10 ع 6 16

سیدھی	اور اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور نہیں	معاملہ	قیامت کا

سکتے ہیں؟ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ کو معلوم ہیں۔ قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	اور زیادہ قریب ہے	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

ایسے ہو گا جیسے آنکھ جھپکنا، بلکہ اس سے بھی جلد۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝77 وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ

بڑا قادر ہے	اور اللہ نے	نکالا تمہیں	سے	پیٹوں	تمہاری ماؤں کے	نہ	تم جانتے تھے	کچھ بھی

قادر ہے۔ اور دیکھو اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا۔ اس وقت تم کچھ نہیں جانتے تھے۔

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝78 اَلَمْ

اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم	تم شکر کرو	کیا نہیں

اور اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو۔کیا ان

يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

وہ دیکھتے	طرف	پرندوں کی	تابع ہیں	میں	فضا	آسمان کی	نہیں	وہ تھام رکھتا ان کو	مگر

لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں اُڑتے پھرتے ہیں۔ انہیں صرف اللہ تھامے

اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝79 وَاللّٰهُ جَعَلَ

اللہ	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اور اللہ نے	بنائی

ہوئے ہے؟ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ اور دیکھو، اللہ نے تمہارے آرام

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

تمہارے لیے	سے	تمہارے گھروں	رہائش	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	سے	چمڑوں	چوپایوں کے	گھر

و سکون کے لیے تمہارے گھر بنائے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں (چمڑے) کے گھر۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا

تم ہلکا جانتے ہو جن کو	دن	اپنے کوچ	اور دن	اپنے قیام کے	اور سے	بھیڑوں کے بالوں

اور خیمے بنائے جنہیں تم کُوچ کے وقت اور قیام کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اُن کی اُون سے،

وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿80﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اور اونٹوں کے بالوں	اور بکریوں کے بالوں سے	سامان	اور فائدہ ہے	تک	ایک مدت	اور اللہ نے	بنائے

اُن کے رُوؤں سے اور اُن کے بالوں سے گھریلو سامان اور استعمال کی دوسری چیزیں بناتے ہو تاکہ تم ایک خاص مدت تک کے لئے

لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ

تمہارے لیے	جو	اس نے پیدا کیے	سائے	اور بنائیں	تمہارے لیے	میں	پہاڑوں	چھپنے کی جگہیں	اور بنائے

ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ تمہارے لیے اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں۔

لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

تمہارے لیے	بڑے کُرتے	جو بچاتے ہیں تمہیں	گرمی سے	اور کُرتے (زرہیں)	جو بچاتے ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی میں	اسی طرح

تمہارے لیے ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سردی سے بچاتے ہیں۔ کچھ ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں۔ اس

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

وہ پوری کرتا ہے	نعمت اپنی	تم پر	تاکہ تم	تم فرماں بردار ہو جاؤ	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو صرف	آپ پر ہے

طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔ پھر اے نبی ﷺ اتنا سمجھانے پر بھی یہ لوگ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

پہنچا دینا ہے	ظاہر	وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ کی	پھر	وہ انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان کے ہیں

ذمہ داری تو صاف پہنچا دینے کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں۔ پھر اُن کے منکر ہو جاتے ہیں اور ان میں سے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ 11 ع 7 17

ناشکرے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	پھر	نہیں	وہ اجازت ہوگی

ناشکرے ہیں۔ جس دن ہم ہر امت میں سے اس کے نبی کو گواہ بنا کر اُٹھائیں گے تو کافروں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

ان کو جو	وہ کافر ہوئے	اور نہ	ان کی	وہ توبہ قبول کی جائے گی	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا

کے لئے کوئی عذر اور توبہ کا موقع نہ ہوگا۔ اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

عذاب کو	پھر نہیں	وہ کم کیا جائے گا	ان سے	اور نہ	وہ مہلت دیے جائیں گے	اور جب	وہ دیکھیں گے	جو

تو اس عذاب میں نہ کوئی کمی کی جائے گی اور نہ ان کو کچھ مہلت دی جائے گی۔ جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

جنہوں نے شرک کیا	اپنے شریکوں کو	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	جن کو	ہم تھے	ہم پکارتے

دیکھیں گے تو کہیں گے ”اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے

الثلٰثة

مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ ۚ وَاَلْقَوْا اِلَى

سے	سوائے تیرے	پھر وہ ڈالیں گے	طرف ان کی	بات کو	بے شک تم ہو	ضرور جھوٹے	اور وہ ڈالیں گے	طرف

تھے۔“ مگر اُلٹا وہ بات کو اُن پر ڈال دیں گے کہ ”تم جھوٹے ہو؟“ اُس دن وہ اللہ کے آگے

اللّٰهِ يَوْمَئِذِنِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کی	اس دن	صلح	اور وہ کھو جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ گھڑتے	جو

گھٹنے ٹیک دیں گے اور اُن کے سارے جھوٹے کام بیکار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا

انہوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	ہم زیادہ دیں گے ان کو	عذاب	پر	عذاب	اس وجہ سے

کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب دیں گے کیوں کہ وہ دنیا میں

كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ

جو وہ تھے	وہ فساد کرتے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	میں	ہر	امت	ایک گواہ	ان پر

فساد کرتے رہے۔ جس دن ہم ہر رسول کو اُس کی امت پر گواہ بنا کر اُٹھا کھڑا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

سے	ان کے اپنوں میں	اور ہم لائیں گے	آپ کو	گواہ بنا کر	پر	ان	اور ہم نے اتاری	آپ پر

کریں گے تو اے نبی ﷺ ان لوگوں پر ہم آپ ﷺ کو بھی گواہ بنا کر لائیں گے۔ اسی لیے ہم نے یہ کتاب

الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

کتاب	واضح بیان کرنے والی	ہر	چیز کو	اور ہدایت	اور رحمت	اور خوشخبری

آپ ﷺ پر نازل کی جو ہر چیز کو واضح کرنے والی ہے، جو ہدایت، رحمت اور بشارت ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي 12 ع 6 18

مسلمانوں کے لیے	بے شک	اللہ حکم دیتا ہے	انصاف کرنے کا	اور نیکی کرنے کا	اور دینے کا	اہل

فرماں برداروں کے لیے۔ مسلمانو! اللہ حکم دیتا ہے انصاف کرنے کا، لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

قرابت کو	اور وہ منع کرتا ہے	سے	بے حیائی	اور برائی سے	اور سرکشی سے	وہ سمجھاتا ہے تمہیں	تاکہ تم

کی امداد کرنے کا۔ وہ تمہیں روکتا ہے بے حیائی سے، برائی سے اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

تم سمجھو	اور تم پورا کرو	عہد کو	اللہ کے	جب	تم عہد کرو	اور نہ	تم توڑو

تاکہ تم سمجھو۔ جب تم آپس میں معاہدہ کرو تو اللہ کے نام کی اٹھائی ہوئی قسم پوری کرو۔ قسمیں پکی کر کے

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط اِنَّ

قسموں کو	بعد	ان کو پختہ کرنے کے	اور بے شک	تم نے بنایا ہے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بے شک

انہیں ہرگز نہ توڑو کیونکہ تم اللہ کو اپنا ضامن بنا چکے ہو۔

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اللہ جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	اس عورت کی طرح	جس نے توڑ ڈالا	سوت اپنا

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور تم اس عورت کی طرح نہ بنو جو اپنا محنت سے کاتا ہوا

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ط تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ

سے	بعد	پکا کرنے کے	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو	اپنی قسموں کو	دھوکہ دینے کا ذریعہ	درمیان اپنے	تاکہ

سُوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیتی ہے۔ ایسا نہ کرو کہ اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناؤ تاکہ

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ط اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط

ہوجائے	ایک قوم	وہی	بڑھ جانے والی	سے	قوم دوسری	بے شک	آزماتا ہے تمہیں اللہ	اس کے ذریعے

ایک گروہ دوسرے گروہ سے آگے بڑھ جائے۔ یاد رکھو، اللہ ان چیزوں سے تمہاری آزمائش کر رہا ہے۔

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ

اور وہ ضرور بیان کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے	جو کہ	تم تھے	جس میں	تم اختلاف کرتے	اور اگر

وہ قیامت کے دن سب باتوں کو تم پر ظاہر کر دے گا جن کے بارے میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ اللہ چاہتا تو

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

چاہتا	اللہ	ضرور وہ بنا دیتا تمہیں	قوم	ایک ہی	اور لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہے

تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا	بارے میں جو	تم تھے	تم عمل کرتے

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پُوچھ ہوگی۔ تم آپس

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا

اور نہ تم بناؤ	اپنی قسموں کو	دخل دینے والی	آپس میں	ورنہ ڈگمگائے گا	قدم	بعد	اس کے قائم رہنے کے

کے معاملات میں اپنی قسموں کو دھوکے اور فریب کا ذریعہ نہ بناؤ۔ ایسا نہ ہو کہ صحیح بات پر لوگوں کے جمے ہوئے قدم اکھڑ جائیں۔

وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

اور تم چکھو گے	تکلیف	اس وجہ سے جو	تم نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	اور تمہارے لیے ہوگا	عذاب

پھر تمہیں اللہ کی راہ سے روکنے کے جرم میں برے نتیجے سے دوچار ہونا پڑے اور ایک روز بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿94﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ

بڑا	اور نہ	تم بیچو	عہد کو	اللہ کے	بدلے میں مال	تھوڑے کے	بے شک جو	پاس ہے	اللہ کے

چکھنا پڑے۔ اور تم اللہ سے کیے ہوئے عہد کو دنیا کے حقیر فائدے کے لیے نہ بیچو۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

وہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	جو کچھ ہے	تمہارے پاس	وہ ختم ہوگا	اور جو ہے

وہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانو۔ لوگو! جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ جلد ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا

پاس	اللہ کے	باقی رہنے والا ہے	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے	ان کو جنہوں نے صبر کیا	اجر ان کا	زیادہ اچھا ہے	جو کچھ

اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں ہم ان کے اچھے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وہ تھے	وہ عمل کرتے	جو کوئی	وہ عمل کرے	اچھا	ہو	مرد	یا	عورت	اور وہ

اعمال کا اجر ضرور دیں گے۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، مگر ہو

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

مومن ہو	پھر ضرور ہم زندگی دیں گے اسے	زندگی	پاکیزہ	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	اجر ان کا	زیادہ اچھا

مومن تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور اس کے اچھے کاموں کا اسے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ

جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	پھر جب	تو پڑھے	قرآن	تو پناہ مانگ	اللہ کی	سے

ضرور بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جب قرآن پڑھو تو پہلے شیطان مردود

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

شیطان	مردود	بے شک وہ	نہیں ہے	اس کو	اختیار	اوپر	اُن کے جو	ایمان لائے	اور پر

سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ مانگو۔ شیطان کا زور اُن پر نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کے	وہ توکل کرتے ہیں	بے شک	صرف اختیار اس کا ہے	اوپر	ان کے جو	وہ دوست بناتے ہیں اسے	اور جو لوگ

رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ اُس کا زور صرف اُن لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو

13 ع 11 19 هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ

کہ وہ ہیں	ساتھ اس کے	شریک ٹھہرانے والے	اور جب	ہم بدل دیتے ہیں	کوئی آیت	جگہ	کسی آیت کی	اور اللہ

اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ جب ہم کسی آیت کا حکم منسوخ کر کے اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور

اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ نازل کرتا ہے	وہ کہتے ہیں	بے شک	آپ	گھڑ لینے والے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے

اللہ جو حکم نازل فرماتا ہے اس کی مصلحت خوب جانتا ہے، تو کافر لوگ آپ ﷺ سے کہتے ہیں ”تم یہ آیتیں خود گھڑ لیتے ہو۔“ دراصل

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

نہیں وہ جانتے	کہہ دیجیے	اس نے نازل کیا ہے اسے روح القدس نے	طرف سے	آپ کے رب کی	ساتھ حق کے	تاکہ وہ ثابت قدم رکھے

ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اس قرآن کو روح القدس جبریل نے تمہارے رب کی طرف سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

ان کو جو	ایمان لائے	اور ہدایت	اور خوشخبری ہو	مسلمانوں کے لیے	اور البتہ بے شک	ہم جانتے ہیں	کہ یقیناً وہ

برحق نازل کیا ہے تاکہ اس سے ایمان والے ثابت قدم رہیں، اور یہ ہدایت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے۔ اے

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

وہ کہتے ہیں	بے شک	وہ سکھاتا ہے اس کو	ایک آدمی	زبان	وہ جو	وہ غلط منسوب کرتے ہیں	اس کی طرف

نبی ﷺ ہمیں معلوم ہے یہ لوگ آپ ﷺ کے اور قرآن کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔" حالاں کہ جس

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

عجمی ہے	اور یہ ہے	زبان	عربی	واضح	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے

آدمی کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ اِنَّمَا

آیتوں پر	اللہ کی	نہیں	ہدایت دے گا ان کو	اللہ	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	بے شک صرف

آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت نہیں دے گا۔ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وہ گھڑتے ہیں	جھوٹ	جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	آیتوں پر	اللہ کی	اور وہ ہیں	وہی

جھوٹ وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ ہیں

الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

جھوٹے	جس نے	انکار کیا	اللہ کا	سے	بعد	ایمان اپنے کے	مگر	جو	وہ مجبور کیا گیا

ہی جھوٹے۔ جس مسلمان کو کفر پر مجبور کیا جائے مگر اس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو تو اس پر کوئی

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

اور دل اس کا	مطمئن ہے	ایمان پر	اور لیکن	جن کا	اس نے کھول دیا	ساتھ کفر کے	سینہ

گناہ نہیں۔ لیکن جو شخص دل کھول کر کافر ہو جائے

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ

تو ان پر	غضب ہے	طرف سے	اللہ کی	اور ان کے لیے ہے	عذاب	بڑا	اس لیے

ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہو گا اور انہیں بڑا عذاب ہو گا۔ کیوں کہ

بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

کہ وہ ہیں	انہوں نے ترجیح دی	زندگی کو	دنیا کی	بجائے	آخرت کے	اور یہ کہ	اللہ

انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پسند کی۔ اور اللہ کافر لوگوں کو

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

وہ نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	کافر	وہی ہیں	جو کہ	مہر لگادی اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں

ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر

وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اور ان کے کانوں پر	اور اُن کی آنکھوں پر	اور یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	نہیں	شک	کہ وہ ہیں

اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ غافل ہیں۔ لازمی بات ہے آخرت میں یہ لوگ گھاٹے

فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ

میں	آخرت	وہی	نقصان اٹھانے والے	پھر	بے شک	رب آپ کا ہے	ان کا جنہوں نے	ہجرت کی	سے

میں رہیں گے۔ لیکن اے نبی ﷺ جن لوگوں نے آزمائشوں میں پڑنے کے بعد اللہ کی راہ

بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

بعد	جو کہ	وہ ستائے گئے	پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور انہوں نے صبر کیا	بے شک	رب آپ کا ہے	سے	بعد اس کے

میں ہجرت کی، جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تو اُن کے اُن اعمال کی بدولت آپ ﷺ کا رب انہیں

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا 14 ع 10 20

البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان	اس دن	وہ آئے گی	ہر	جان	وہ جھگڑتی ہوئی	سے	اپنے لیے

ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ اس دن جس دن ہر شخص صرف اپنی طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا۔

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

اور پورا بدلہ ملے گا	ہر	جان کو	جو	اس نے عمل کیا	اور وہ ہیں کہ	نہیں	ان پر ظلم کیا جائے گا	اور بیان کی	اللہ نے

ہر کسی کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔ اور دیکھو، اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

مثال	بستی کی	وہ تھی	امن والی	چین والی	آتا تھا اسے	رزق اس کا	بکثرت	سے	ہر

جو امن و اطمینان سے رہتے تھے۔ انہیں ہر طرف سے وافر رزق

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ

جگہ	پھر اس نے ناشکری کی	نعمتوں کی	اللہ کی	تو چکھایا اسے اللہ نے	لباس	بھوک کا	اور ڈر کا

پہنچتا تھا۔ لیکن انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں اُن کے اعمال کے سبب سے بھوک اور خوف کا

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور البتہ بے شک	آیا ان کے پاس	رسول	ان میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے

مزہ چکھایا۔ اُن کے پاس ان کی اپنی قوم میں سے ایک رسول بھی آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا

تو پکڑا ان کو	عذاب نے	اور وہ تھے	ظالم	پس تم کھاؤ	اس سے جو	روزی دی تمہیں اللہ نے	حلال

پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ تھے ہی ظالم۔ مسلمانو! اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاک چیزیں عطا کیں اُن میں

طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا

پاکیزہ	اور تم شکر کرو	نعمت کا	اللہ کی	اگر	تم ہو	صرف اس کی	تم عبادت کرتے	بے شک ضرور

سے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہو سکتا ہے۔ اللہ نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سؤر کا	اور وہ جو	وہ ذبح کیا گیا	سوائے

تمہارے لیے جو کچھ حرام قرار دیا وہ مردار ہے، خون ہے، سؤر کا گوشت ہے اور وہ جس پر غیر اللہ کا

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللہ کے	نام کے	پھر جو کوئی	وہ مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور نہ ہو	حد سے بڑھنے والا	تو بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا

نام لیا گیا ہے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے تو اپنی جان بچانے کے لیے ان حرام چیزوں میں سے کچھ کھا پی سکتا ہے بشرطیکہ وہ اللہ کے حکم

رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

نہایت مہربان	اور نہ	تم کہو	اس کو جو	وہ بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ	یہ ہے	حلال

کو توڑنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ ضرورت سے تجاوز کرنے والا ہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم کافروں کی طرح محض اپنی

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اور یہ ہے	حرام	تاکہ تم باندھو	پر	اللہ	جھوٹ	بے شک	جو لوگ	وہ باندھتے ہیں	پر

زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام۔ ایسا کرنا اللہ پر جھوٹی تہمت لگانا ہے۔ جو

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾

اللہ	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	فائدہ ہے	تھوڑا	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک

لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لیے دنیا میں چند روزہ عیش ہے پھر ان کے لیے دردناک

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

اور اوپر	اُن کے جو	وہ یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	ہم نے بیان کر دیا	آپ پر	سے	پہلے	اور نہیں

عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ یہودیوں کے لیے ہم نے جو چیزیں حرام کیں وہ ہم اس سے پہلے آپ ﷺ کو بتا چکے ہیں۔ اس

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے	پھر	بے شک	رب آپ کا	ان کو جو

معاملے میں ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ جن لوگوں نے جہالت اور نادانی سے کوئی

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ

وہ کام کریں	برا	نادانی سے	پھر	وہ توبہ کرلیں	سے	بعد	اس کے	اور وہ اصلاح کرلیں	بے شک

برائی کی، اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی تو آپ ﷺ کا

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا 15 ع 9 21

رب آپ کا ہے	سے	بعد اس کے	ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	بے شک	ابراہیم	وہ تھا	پیشوا (امام)	فرماں بردار تھا

رب اُن کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام لوگوں کے پیشوا تھے۔ اللہ کے فرماں بردار

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ لا شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ

اللہ کا	یکسو تھا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں میں	شکر گزار	اس کی نعمتوں کا

اور یکسو تھے۔ وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔

اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

اس نے چن لیا اسے	اور ہدایت دی اسے	طرف	راستے	سیدھے کی	اور ہم نے دی اسے	میں	دنیا

اللہ نے انہیں چن لیا اور سیدھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کی۔ ہم نے انہیں دنیا میں بھی بھلائی

حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

بھلائی	اور بے شک وہ	میں	آخرت	ضرور سے	نیک لوگوں میں	پھر	ہم نے وحی بھیجی	طرف آپ کی

عطا کی اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ پھر ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی بھیجی

اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾ اِنَّمَا

یہ کہ	آپ پیروی کریں	دین	ابراہیم کی	جو یکسو تھا	اور نہ	وہ تھا	سے	مشرکوں میں	حقیقت یہی ہے کہ

کہ آپ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ''سبت'' کے

جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

وہ مقرر کیا گیا تھا	ہفتے کا دن	پر	اُن پر جنھوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور بے شک	رب آپ کا	ضرور فیصلہ کرے گا

احترام کا حکم یہودیوں کو دیا گیا تھا مگر وہ اس بارے میں وہ خود اختلاف میں پڑ گئے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب قیامت

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى

درمیان اُن کے	دن	قیامت کے	اس بارے جو	وہ تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے	آپ بلائیں	طرف

کے روز اُن کے درمیان فیصلہ کردے گا جس بات میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے راستے کی

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

راہ	اپنے رب کی	ساتھ حکمت کے	اور نصیحت	اچھی کے	اور آپ بحث کریں ان سے	ایسی	جو

طرف لوگوں کو بلائیں حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور اُن سے اچھے طریقے سے

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

اچھی ہو	بے شک	آپ کا رب ہے	وہی	خوب جاننے والا	اس کو جو	وہ گمراہ ہوا	سے	اس کی راہ	اور وہ

بحث کریں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب بہتر جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ

خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور اگر	تم بدلہ لو	تو اتنا بدلہ لو	جو برابر ہو	اس کے جتنا	نقصان ہوا تمہارا

خوب جانتا ہے اُن کو جو ہدایت پر ہیں۔ مسلمانو ! اگر تم بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ

بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

ساتھ اس کے	اور البتہ اگر	تم صبر کرو	تو ضرور وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور آپ صبر کریں	اور نہیں	صبر آپ کا

کیا گیا لیکن اگر تم صبر کرلو تو یہ چیز صبر کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں اور آپ ﷺ کا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾

مگر	اللہ کی مدد سے	اور نہ	آپ غم کھائیں	ان کا	اور نہ	آپ ہوں	میں	تنگی	اس سے جو	وہ چالیں چلتے ہیں

صبر اللہ کی توفیق سے ہے۔ آپ ﷺ ان کافروں کی حالت پر غم نہ کریں اور جو بری تدبیریں وہ کررہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔

16 ع 9 22
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع

بے شک	اللہ ہے	ساتھ	ان کے جو	وہ پرہیزگار ہوئے	اور ان لوگوں کے	وہ ہیں	نیکوکار

بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگار اور نیک ہیں